قائداعظم محمد علی جناح چاہتے تھے کہ تمام مذاہب، فقہوں اور مسالک سے تعلق رکھنے والے شہریوں کو برابر کا پاکستانی سمجھا جائے۔الطاف حسین

قیام پاکستان کے مخالف طبقہ نے قائداعظم کے وژن اور نظریات پرڈاکہ ڈال کر پاکستان پر قبضہ کرلیا

تمام محبّ وطن طبقوں کو پاکستان کو اس قبضہ مافیا سے آزاد کرانے کیلئے میدان عمل میں آنا ہوگا

ایم کیوایم شعبہء خواتین کی انچارج اور رکن قومی اسمبلی محترمہ کشور زہرہ کی رہائش گاہ پر ہونے والی نشست سے فون پر خطاب

نشست میں سیاسی اکابرین ، دانشوروں، شاعروں، ادیبوں، کالم نگاروں، اساتذہ کرام ،سینئر وکلاء، ریٹائرڈ بیوروکریٹس، معیشت، تعلیم، صحافت اور دیگر شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والے ٹیکنوکریٹس اور ممتاز شخصیات کی شرکت

کراچی...... 9 ستمبر 2012ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ بانیء پاکستان قائداعظم محمد علی جناح ملک میں ایسا نظام قائم کرنا چاہتے تھے جس میں تمام مذاہب ، فقہوں اور مسالک سے تعلق رکھنے والے پاکستانیوں کے ساتھ مساوی سلوک کیا جائے اور انہیں برابر کا پاکستانی سمجھا جائے لیکن وہ طبقہ جو قیام پاکستان اور تحریک پاکستان کا مخالف تھا اس نے قائداعظم کے وژن اور نظریات پرڈاکہ ڈال کر پاکستان پر قبضہ کرلیا۔ پاکستان کے تمام محبّ وطن طبقوں کو پاکستان کو اس قبضہ مافیا سے آزاد کرانے کیلئے میدان عمل میں آنا ہوگا۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار ایم کیوایم شعبہء خواتین کی انچارج اور رکن قومی اسمبلی محترمہ کشور زہرہ کی رہائش گاہ پر ہونے والی ایک نشست سے فون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔نشست کا موضوع ملک میں بڑھتی ہوئی انتہاپسندی، مذہبی منافرت، لاقانونیت، عدم برداشت کا بڑھتا ہوا رجحان اور اس کا تدارک تھا۔اس نشست میں ملک کے ممتاز سیاسی اکابرین، دانشوروں، شاعروں، ادیبوں، کالم نگاروں، یونیورسٹیوں اور کالجز کے سینئر اساتذہ کرام ،سینئر وکلاء، ریٹائرڈ بیوروکریٹس، معیشت، تعلیم، صحافت اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ٹیکنوکریٹس اور ممتاز شخصیات نے شرکت کی ۔ شرکاء میں ممتاز بزرگ سیاسی رہنما معراج محمد خان، انسانی حقوق کے رہنما بیرسٹر اقبال حیدر، ابرارحسن، ممتاز دانشور محترمہ فہمیدہ ریاض، اسٹیٹ بینک کے سابق گورنر سلیم رضا، جامعہ کراچی کے سابق وائس چانسلر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم، شبر زیدی، سینئر بیوروکریٹ فیصل سعود اور دیگر شامل تھے۔ نشست سے اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ قائداعظم نے 11 اگست 1947ء کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی سے اپنے خطاب میں واضح الفاظ میں کہا تھا کہ پاکستان میں رہنے والے، مسلمان، ہندو، عیسائی سب برابر کے شہری ہیں، سب اپنی عبادت گاہوں میں جانے اور عبادت کرنے کا حق رکھتے ہیں، ریاست کے معاملات میں مذہب کا کوئی عمل دخل نہیں ہوگا۔ قائداعظم نے اتحاد، تنظیم اور یقین محکم کا درس دیا تھا۔وہ تمام مذاہب، فقہوں اور مسلکوں کے ماننے والے شہریوں میں اتحاد و یکجہتی چاہتے تھے۔وہ چاہتے کہ تمام شہریوں کے ساتھ مساوی سلوک ہو، لیکن وہ طبقہ جو قیام پاکستان اور تحریک پاکستان کا مخالف تھا، جو قائداعظم اور محترمہ فاطمہ جناح کا قاتل تھا اس نے قائداعظم کے وژن اور نظریات پرڈاکہ ڈال کر پاکستان پر قبضہ کرلیا۔ اسی قابض طبقہ نے مذہبی انتہاپسندی کے بیج بوئے۔اس مقصد کیلئے باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت پورے ملک میں ہزاروں کی تعداد میں ایسے مدرسے قائم کئے گئے جہاں اسلام اور قرآن کی تعلیم کے بجائے دوسرے مذاہب اور فقہوں سے نفرت کا درس دیا گیا، انہیں کافر قرار دیکر قتل کرنے کا درس دیا گیا۔اس طرح اسلام جو امن وسلامتی کا مذہب ہے اسکے معنے بدل کر رکھ دیئے گئے۔ ملک پر قابض مذہبی انتہاپسند عناصر کا طرز عمل اسلام کے معنوں کے بالکل برعکس ہے جس کی وجہ سے آج پوری دنیا میں اسلام کا منفی امیج پیش کیا جاتا ہے۔ آج ملک میں بے گناہ اہل تشیع افراد کو باقاعدہ شناختی کارڈ چیک کر کرکے اسلام کے نام پر بیدردی سے قتل کیا جارہا ہے، سفاکانہ قتل عام کی وڈیو جاری کی جارہی ہیں اور لوگوں کو زندگیوں کو تحفظ فراہم کرنے والا کوئی نہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ریاست شہریوں کی جان ومال کا تحفظ کرنے میں ناکام ہوجاتی ہے وہاں انارکی پھیلتی ہے اور لوگ قانون اپنے ہاتھ میں لینے پر مجبور ہوجاتے ہیں اور عدم تحفظ کا احساس لوگوں کو اپنی بقاء کیلئے کچھ کرنے پر مجبور کردیتا ہے۔جس ملک میں قتل وغارتگری کا سلسلہ بند نہیں ہوتا اس میں صرف انسانوں کا قتل نہیں ہوتا بلکہ اس سے جغرافیہ کا قتل ہوتا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک میں فقہ کی بنیاد پر ہونے والی یہ قتل وغارتگری صرف انسانوں کو قتل کرنے کیلئے نہیں بلکہ پاکستان کو قتل کرنے کی کوشش ہے لہٰذا تمام مکاتب فکر اور شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کو اس قتل وغارتگری کے خلاف مزاحمت کرنی ہوگی، معصوم شہریوں کے قتل کے سلسلے کو بند کرانے اور پاکستان کو بچانے کیلئے میدان عمل میں آنا ہوگا ، بہادر بننا ہوگا اور معصوموں کا قتل کرنے والوں اور نفرتیں پھیلانے والوں کا بائیکاٹ کرنا ہوگا ۔ انہوں نے ایم کیوایم کے ارکان پارلیمنٹ کو ہدایت کی کہ وہ اس معاملے پر ایوانوں میں آواز اٹھائیں۔ جناب الطاف حسین نے نشست کے شرکاء سے کہا کہ وہ بھی ملک میں مذہبی رواداری، فرقہ ورانہ ہم آہنگی اور استحکام پاکستان کیلئے کوئی پلیٹ فارم تشکیل دیں اور مشترکہ کوششیں کریں۔اس موقع پر نشست کے شرکاء نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مذہبی انتہاپسندی، فرقہ وارانہ قتل وغارتگری اور دہشت گردی کو پاکستان کے خلاف سازش قرار دیتے ہوئے اسکے خلاف مشترکہ لائحہ عمل بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔

جودہشت گردعناصر پاکستان کی دفاعی تنصیبات پر حملے کررہے ہیں،فوج کے جوانوں کو ذبح کررہے ہیں اورفرقہ وارانہ قتل کررہے ہیں وہ پاکستان کے کھلے دشمن ہیں۔الطاف حسین

بین الاقوامی سطح پرملت اسلامیہ کے خلاف سازشیں کی جارہی ہیں، پاکستان کوداخلی طور پر غیر مستحکم کیا جارہا ہے

ہم پاکستان کوبچانا چاہتے ہیں اوردنیا میں اسلام اور پاکستان کا صحیح امیج پیش کرنا چاہتے ہیں۔پاکستان علماء کونسل کے سربراہ علامہ طاہراشرفی سے فون پرگفتگو

آپ نے ملت کے اتحادکا جوتصور پیش کیا ہے آج پاکستان اور پوری ملت کواسی تصورکی ضرورت ہے،علامہ طاہراشرفی

آپ قوم کیلئے تاریکیوں میں شمع کی مانند ہیں اورلوگوں کوصحیح راستہ دکھارہے ہیں۔علامہ طاہراشرفی کی قائدتحریک الطاف حسین سے گفتگو

لندن۔۔۔9 ستمبر2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ جودہشت گردعناصر پاکستان کی دفاعی تنصیبات پر حملے کررہے ہیں،سرحدوں کی حفاظت کرنے والے فوج اورسیکوریٹی فورسز کے جوانوں کوذبح کررہے ہیں اورفرقہ وارانہ قتل کررہے ہیں وہ پاکستان کے دوست نہیں بلکہ کھلے دشمن ہیں اورتمام محبّ وطن جماعتوں اورعوام کوایسے عناصر کے خلاف متحد ہوجانا چاہیے۔انہوں نے یہ بات پاکستان علماء کونسل کے سربراہ علامہ طاہراشرفی سے فون پرگفتگوکرتے ہوئے کہی۔انہوں نے کہاکہ ایک طرف تو بین الاقوامی سطح پرملت اسلامیہ کے خلاف سازشیں کی جارہی ہیں،اس کے خلاف طاقت استعمال کی جارہی ہے جبکہ دوسری جانب پاکستان کوداخلی طور پرغیر مستحکم کیا جارہا ہے،پاکستان کی دفاعی تنصیبات پر حملے کئے جارہے ہیں،خودکش حملوں اوربم دھماکوں کے ذریعے پاکستان کوتباہ کیا جارہا ہے،فرقہ واریت کی آگ بھڑکائی جارہی ہے،اہل تشیع افرادکاقتل عام کیا جارہا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ غیرمسلم پاکستانی شہریوں کوزیادتیوں کانشانہ بنایا جارہا ہے۔یہ سب کچھ پاکستان کوتباہ کرنے کیلئے کیا جارہا ہے،ہم پاکستان کوبچانا چاہتے ہیں اوردنیا میں اسلام اور پاکستان کا صحیح امیج پیش کرنا چاہتے ہیں۔جناب الطاف حسین نے علامہ طاہراشرفی کوایم کیوایم کی کوششوں کے نتیجے میں تمام فقہوں اورمسلکوں سے تعلق رکھنے والے جیدعلمائے کرام پر مشتمل اتحاد بین المسلمین فورم کے قیام اوراس حوالے سے کی جانے والی کوششوں سے بھی آگاہ کیا۔علامہ طاہراشرفی نے جناب الطاف حسین کے خیالات سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہاکہ آپ نے ملت کے اتحادکا جوتصور پیش کیا ہے آج پاکستان اور پوری ملت کواسی تصورکی ضرورت ہے،آپ قوم کیلئے تاریکیوں میں شمع کی مانند ہیں اورلوگوں کوصحیح راستہ دکھارہے ہیں۔آپ پاکستان کوبچانے اورملت کے اتحادکیلئے جومخلصانہ کوششیں کررہے ہیں اس مشن میں میں آپ کے ساتھ ہوں۔ہم بھی یہی چاہتے ہیں کہ پاکستان میں ایسانظام ہوکہ جہاں تمام فقہوں،مسلکوں اورمذاہب کے ماننے والے عوام امن وسکون سے رہ سکیں اورسب ایک دوسرے کااحترام کریں۔جناب الطاف حسین نے مذہبی رواداری کے سلسلے میں علامہ طاہراشرفی کی کوششوں کوسراہااوران کوششوں کوجاری رکھنے کی ضرورت پرزوردیا۔

حیدرآبادمیں شدیدبارش کے باعث ہائی ٹینشن لائن گرنے کرنٹ لگنے سے متعددافرادکے جاں بحق ہونے والے پرجناب الطاف حسین کااظہارتعزیت

حکومت سے مطالبہ کیا کہ بارشوں کے باعث ہائی ٹینشن لائن گرنے،کرنٹ لگنے سے بچاؤاوربارشوں کے پانی کی نکاسی کیلئے فوری اقدامات کیئے جائیں

لندن۔۔۔9 ستمبر2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حیدرآبادمیں شدیدبارش کے باعث ہائی ٹینشن لائن گرنے اورکرنٹ لگنے سے متعددافرادکے جاں بحق ہونے والے پرگہرے دکھ اورافسوس کااظہارکیا ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے جاں بحق ہونے والے افرادکے سوگواران لواحقین سے دلی تعزیت کی ہے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ بارشوں کے باعث ہائی ٹینشن لائن گرنے،کرنٹ لگنے سے بچاؤاوربارشوں کے پانی کی نکاسی کیلئے فوری اقدامات کیئے جائیں۔

حکومت تمام فقہوں اور اقلیتوں کو اپنے اپنے طریقے کے مطابق عبادات کی مکمل آزادی و تحفظ فراہم کرے

عدالت عظمیٰ معصوم انسانوں کے قتل عام کی روک تھام کیلئے اپنا منصفانہ کردار ادا کرے۔ نشست میں منظور کردہ قرار دادیں

معصوم انسانوں کے قتل پر عدلیہ سے رجوع کرنے کا فیصلہ، اس ضمن میں بزرگ سیاسی رہنما معراج محمد خان کی سربراہی میں کمیٹی کی تشکیل

دانشوروں، شعرائے کرام، اساتذہ، بینکار، اکابرین اور عمائدین کے اجلاس میں پیش کی گئی قرارداد میں مطالبہ

کراچی۔۔۔9، ستمبر 2012ء۔۔۔ممتاز دانشوروں، شعرائے کرام، اکابرین، اساتذہ کرام، انسانی حقوق کے رہنماؤں اور ماہرین معاشیات نے مطالبہ کیا ہے کہ ملک میں بڑھتی ہوئی فرقہ وارانہ قتل و غارتگری کی فی الفور روک تھام کی جائے، ملک کے منتخب ایوانوں میں مسلمانوں کے تمام فقہوں اور اقلیتوں کو اپنے اپنے طریقے کے مطابق عبادات کی مکمل آزادی و تحفظ کی فراہمی کیلئے قرارداد پیش کی جائے۔ یہ مطالبہ انہوں نے ایم کیو ایم شعبہ خواتین کی انچارج اور رکن قومی اسمبلی محترمہ کشور زہرا کی رہائشگاہ پر ہونے والے ایک اجلاس میں کیا۔ اجلاس سے ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین نے بھی لندن سے ٹیلی فونک خطاب کیا۔ اجلاس میں بیرسٹر اقبال حیدر، بزنس وومن محترمہ عابدہ عثمان، ڈاکٹر خاور مہدی، سینئر رائٹرز محترمہ فہمیدہ ریاض، ٹیکنو انجینئر قمر جعفری، سینئر صحافی وامق زبیری، اسٹیٹ بینک کے سابق گورنر سلیم رضا، پاکستان گلف اکنامکس کے سجاد اختر کے علاوہ دیگر دانشوروں، شعرائے کرام، اکابرین، اساتذہ کرام، بینکار اور عمائدین کے علاوہ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکین، حق پرست وزراء اور ارکان اسمبلی نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی اور ملک کی موجودہ نازک صورتحال پر سنجیدگی سے تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس کے شرکاء نے بعض قرار دادیں بھی پیش کیں جنہیں متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا۔ قراردادوں میں عوام الناس سے اپیل کی گئی کہ سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر کسی بھی فقہ، مسلک یا مذہب کو برا نہیں کہا جائے اور مسلمان فرقہ واریت سے بالاتر ہوکر ایک دوسرے کی مساجد میں جاکر نماز ادا کریں اور ساتھ ہی تمام عقائد کا احترام بھی یقینی بنائیں۔ قرارداد میں مزید کہا گیا کہ سینیٹ، قومی اور تمام صوبائی اسمبلیوں کے نمائندے ایک ہی جیسی قرارداد پیش کریں جس کی رو سے مسلمانوں کے تمام فقہوں اور اقلیتوں کو اپنے اپنے طریقے کے مطابق عبادات کی مکمل آزادی و تحفظ کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہوگی۔ قرارداد میں معصوم انسانوں کے قتل عام پر عدلیہ سے رجوع کرنے کا فیصلہ کیا گیا اور عدالت عظمیٰ سے مطالبہ کیا کہ معصوم انسانوں کے قتل عام کی روک تھام کیلئے عدلیہ اپنا منصفانہ کردار ادا کرے اس ضمن میں ایک کمیٹی معراج محمد خان کی سربراہی میں تشکیل دی گئی جبکہ کمیٹی کے اراکین میں اقبال حیدر، اظہر جمیل، شبیر زیدی، فہمیدہ ریاض، کنور خالد یونس اور فیصل سعود شامل ہیں۔ قرارداد میں اس بات کی جانب توجہ بھی دلائی گئی کہ بعض دہشت گرد تنظیموں نے اپنے نام تبدیل کر لئے ہیں جو الیکشن کمیشن کے علم میں ہیں لیکن تاحال زیر التواء ہیں جس کے سبب قاتلوں کو تحفظ حاصل ہے۔ قرارداد میں اس بات کا بھی اعادہ کیا گیا کہ کسی کے درست نکتہ نظر کو محض اس کی سیاسی وابستگی کے باعث رد نہ کیا جائے۔

پاکستان میں بسنے والے عوام کو بلا امتیاز رنگ و نسل برابری کی بنیاد پر جائز حقوق دلوانا ایم کیو ایم کی جدوجہد کا اصل مقصد ہے، رشید خان

کورنگی ٹاؤن کے علاقے فرانسس ٹاؤن یوسی 03 میں کارنر میٹنگ سے ایم کیو ایم شعبہ اقلیتی امور کے جوائنٹ انچارج کی گفتگو

کراچی: 8 ستمبر 2012ء

ایم کیو ایم شعبہ اقلیتی امور کے جوائنٹ انچارج رشید خان نے کہا ہے کہ پاکستان میں بسنے والے عوام کو بلا امتیاز رنگ و نسل برابری کی بنیاد پر جائز حقوق دلوانا ایم کیو ایم کی جدوجہد کا اصل مقصد ہے اور ملک میں بسنے والے تمام فرقوں اور مذاہب کے مابین ہم آہنگی کا سہرا صرف ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کے سر جاتا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کورنگی ٹاؤن کے علاقے فرانسس ٹاؤن یوسی 03 میں کارنر میٹنگ کے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایم کیو ایم شعبہ اقلیتی امور کے اراکین منور جان، انتھونی سموئیل، کھوکھر، کورنگی ٹاؤن ورکنگ کمیٹی کے ذمہ داران و کارکنان اور حق پرست عوام کی کثیر تعداد موجود تھے۔ کارنر میٹنگ سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین واحد لیڈر ہیں جو غیر مسلموں کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں کی سختی سے مذمت کرتے ہیں اور آج ایم کیو ایم جمہوریت کے استحکام سیاسی و بین المذاہب ہم آہنگی اور سماجی ترقی کیلئے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم میں تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد موجود ہے اور ایم کیو ایم اپنے قیام کے دن سے ہی تمام مذاہب، مذہبی عقائد اور تمام مسالکوں اور ان کی عبادت گاہوں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے ہر ممکنہ اقدامات کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں جب کبھی غیر مسلموں کے ساتھ زیادتی یا انکی عبادت گاہوں کو نقصان پہنچایا گیا ہے تو ایم کیو ایم کے نمائندے سب سے پہلے ان کی مدد کیلئے پہنچے اور انہیں تحفظ فراہم کیا اور اگر مستقبل میں کبھی غیر مسلموں کو ان کے جائز حقوق دلانے میں آئین میں ترمیم کرنے کی ضرورت پڑی تو ایم کیو ایم ترمیمی بل کو اسمبلی میں پیش کرنے والی پہلی جماعت ہوگی۔

ایم کیوایم امریکہ کے زیراہتمام پاکستان کے معروف دانشور حسن نثار کے اعزاز میں پروقار تقریب کا انعقاد

ایم کیوایم پاکستان میں غریب اور متوسط طبقے کی حکمرانی کے لئے سنجیدہ جدوجہد کررہی ہے، حسن نثار

ایم کیوایم پاکستان کو قائد آعظم کے نظریات کے عین مطابق جمہوری اور فلاحی ریاست بنانا چاہتی ہے، ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی

ایم کیوایم امریکہ کے زیراہتمام پاکستان کے معروف دانشور اور نامور صحافی حسن نثار کے اعزاز میں واشنگٹن ڈی سی میں پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدردوں کے ساتھ پاکستانی کمیونیٹی سے تعلق رکھنے والی معروف شخصیات نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ حسن نثار کے اعزاز میں منعقد ہونے والی اس تقریب میں ایم کیوایم نارتھ امریکہ کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی اور نگران ایم کیوایم نارتھ امریکہ عبادالرحمان نے خصوصی طور پر شرکت کی۔ حسن نثار نے شرکاء سے گفتگو کرتے ہوئے پاکستان کے سیاسی حالات اور ملک کو درپیش اندرونی اور بیرونی چیلنجز پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کو پاکستان کو درپیش مسائل اور خطرات پر جرائت مندانہ موقف اختیار کرنے پر شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور ایم کیوایم کو پاکستان کی واحد سیاسی جماعت قرار دیا جو ملک میں غریب اور متوسط طبقے کی حکمرانی کے لئے سنجیدہ جدوجہد کر رہی ہے۔ حسن نثار نے پاکستان میں غربت، جہالت، بیروزگاری اور پسماندگی کی اصل وجہ ملک پر قابض جاگیردارانہ اور وڈیرانہ نظام کو قرار دیا اور کہا کہ پاکستان کے گلے سڑے سیاسی نظام میں ایم کیوایم اور اس کی قیادت امید کی کرن کے طور پر سامنے آئی ہے۔ ایم کیوایم نے اپنی سیاست سے ثابت کیا ہے کہ یہاں سیاسی جماعت کے نام پر خاندانی نظام اور بادشاہت قائم نہیں ہے بلکہ غریب گھرانوں سے تعلق رکھنے والے پڑھے لکھے اور ایماندار نوجوانوں کو صرف اور صرف میرٹ کی بنیاد پر پاکستان کے ایوانوں میں بھیجا جاتا ہے۔ پاکستان کے معروف دانشور حسن نثار نے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ملک میں فرقہ واریت کے خاتمے اور مذہبی رواداری کے فروغ کے لئے کی جانے والی کوششوں کو سراہا۔ اس موقع پر ایم کیوایم نارتھ امریکہ کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے حسن نثار کو نتائج کی پرواہ کئے بغیر حق اور سچ لکھنے اور کہنے پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ ایم کیوایم پاکستان کو قائد آعظم کے نظریات کے عین مطابق جمہوری اور فلاحی ریاست بنانا چاہتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ملک پر قابض 2% استحصالی طبقہ ایم کیوایم کے وجود کو برداشت کرنے کو تیار نہیں ہے۔ ایم کیوایم نارتھ امریکہ کے نگران عبادالرحمان نے ایم کیوایم امریکہ کے ذمہ داران اور کارکنان کی جانب سے تقریب کے مہمان خصوصی حسن نثار کا شکریہ ادا کیا۔ پروگرام کے آخر میں سوال وجواب کا سیشن ہوا جس میں شرکاء نے حسن نثار سے پاکستان کی موجودہ صورتحال پر سوالات کئے۔

سرجانی تیسرٹاؤن کے رہائشی عمران ملک نامی شخص کا ایم کیوایم سے قطعی کوئی تعلق نہیں ہے، رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔9، ستمبر 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے سرجانی تیسرٹاؤن کے رہائشی عمران ملک ولد نظام الدین سے لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ عمران ملک نامی شخص غلط قسم کے کاموں میں ملوث ہے اور خود کو ایم کیوایم کا کارکن ظاہر کرتا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے واضح الفاظ میں کہا کہ عمران ملک نامی کسی شخص کا ایم کیوایم سے قطعی کوئی تعلق نہیں ہے۔

☆☆☆☆☆